AbdulMannan assistant professor G.T.urdu depart C.M.j.college Khutuna Madhubani mob no 9801015716 Email abdulmannan12200@gmail. com date 17/8/2020 part 3
Topic darama indarsabha ka jaiza

ڈرامہ اندر سبھا امانت کا مشہور ڈرامہ ھے اس کو اردو کے اولین ڈرامہ کہا گیا یہ لکھنوئ معاشرت ھے امانت شاہی رہس کی شہرت سن کر اور اہل لکھنؤ کے شوق کو دیکھ کر آغا حسن امانت کے دل میں ایک تماشا ترتیب دینے کا خیال  آیا مثنوی سحرالبیان اور مثنوی گلزارنسیم اس زمانے میں بہت مقبول تھی اور جلسوں میں سنائ جاتی تھیں ان مثنویوں کے عشق سے لبریز قصے امانت کے سامنے تھے شاہی رہس کھ قصے سن سن کر انھوں نے یہ نھی جان لیا تھا کہ کسی قصے کو کس طرح اسٹیج پر پیش کیا جاسکتا ھے چنانچہ انھوں نے یہ ,,اندرسنھا, , کے نام سے قصہ ترتیب دیا ناقدین نے اسے اردو کا پہلا باضابطہ ڈرامہ تسلیم کیا ھے

اندرسبھا کا قصہ مختصرا یہ ھے کہ راجا اندر اپنا سربار سجاتا ھے جہاں بہت سی پریا ں اپنے ناچ گانے سے راجا کا دل بہلاتی ھے سبز پری گلفام نام کے ایک شہزادے پر عاشق ہو جاتی ھے راجا اندر خفا ہو کر گلفام کو کنویں میں قید کرا دیتا ھے اور پری کے پر کٹواکے دربار سے نکلوا دیتا ھے وہ جوگن بن کر ہر طرف درد بھرے گاتی پھرتی ھے راجا شیرت سن کر اسے بلواتا ھے گانا سن کر خوش ہوتا ھے اور کہتا ھے مانگ کیا انعام مانگتی ھے  وہ انعام میں گلفام کو مانگ لیتی ھے اب معلوم ہوتا ھے کہ جوگن دراصل سبز پرک ھے آخیر اس کا قصور معاف ہوتا ھے گلفام رہا کر دیا جاتاھے آزخیر کار عاشق و معشوق کے ملاپ پر قصہ ختم ہو جاتا ھے

اندر سنھا 1852 ء میں لکھی گئ اور 1854ءمیں کھیلی گئ یعنی اسٹیج پر پیش کی گئ  امانت نے کوئ ڈراما دیکھا نہیں تھا شاہی رہس کے بارے میں انھوں نے صرف سنا تھا لیکن داد دینی پڑتی ھے کہ انھوں نے غور و فکر سے کام کیا اور ایک صنف کو جس کو باقاعدہ موجد وہ خود ہی اپنے قدموں پر کھڑا کر دیا انھوں نے تخیل سے کام لے کر بہت سی دشواریوں کا حل ڈھونڈلیا مشلا شہزاده گلفام کو کنویں میں ڈلا جانا کس طرح دیکھایا جاتا ھے گلفام کو لے جاکر اسٹیج کے ایک کونے پر بیٹھا دیا جاتا ھے اور ناظرین سمجھ لیتے ھیں کہ اسے کونیں میں ڈال گیا  آخیر میں ایک ایکٹرس کے نزدیک جاتا ھے اور ہاتھ پکڑ کر اٹھا لیتا ھے اس کا مطلب یہ ہوا کہ گلفام کو کنویں سے نکال لیا گیا

اندرسنھا میں گانے بہت زیادہ ھیں اور عوام کی پسند کے عشقیہ گانے ھیں  دراصل امانت نے ہر معاملے میں عوام کی پسند کو ذہن میں رکھا ھے  اس کا نتیجہ یہ نکلا کے ڈرامہ ہر طرف مقبول ہو گیا اندت سبھا کے جواب میں کئ اندر سبھاءیں لکھی گءیں  اور آخیر کار ہر ڈرامے کو اندر سبھا کہا جانے لگا ڈراما لکھنؤ سے نکل کر دوسرے شہروں میں بلکہ دیہات تک پہنچ گیا اور بہت سی ناٹک کمپنیاں قاءم ہو گءیں

ڈاکٹر مسحالزماں لکھتے ھیں ,,اندر سبھا جب لکھنو میں کھیلی گئ تو لوگو نے اس نئ چیز کو پسند کیا  ہر طرف اس کا چرچا ہونے لگا اس نے ہمارے ڈرامائ ادب کو اسٹیج کا راستہ دیکھایا اور وقت کی شاہراہ پر ایسی مشعل جلائ جس کی روشنی میں اردو ڈرامے اور تھیٹرکا کارواں چل پڑا